

خریف کی فصل سے قبل زراعت ، کاریوریشن اور کاشتکاروں کی فلاح و بہبود کے محکمے اور بھارت کی زرعی تحقیق سے متعلق کونسل کے مابین ربط و ضبط کا مقصد ہے۔ اس کے اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ کے لئے ہے۔ تر حکمت عملیاں وضع کی جاسکیں۔

Posted On: 07 MAR 2017 6:50PM by PIB Delhi

کے بعد آئی سی اے آر کی جانب سے جاری کی گئی فصلوں کے بیجوں کی اقسام کو پورے بھارت میں فروغ دیا جانا چاہیے تاکہ بہتر طور پر متنوع بیجوں کی شکل میں متبادل 2011 دستیاب ہو سکے۔

نئی دہلی، ہارچ، زراعت، کاریوریشن اور کاشتکاروں کی بہبود کے محکمے اور بھارتی زرعی تحقیق کونسل کے مابین خریف کی فصل سے قبل کا ربط و ضبط قائم کرنے کے لئے ایک اجتماع کا اہتمام کیا گیا۔ یہ اجتماع دہلی میں گزشتہ ہفتے کے دوران منعقد ہوا، جس کی صدارت سکریٹری (ای سی اینڈ ایف ڈبلیو) اور معاون صدارت سکریٹری (ڈی اے آر ای) نے کی۔ اس اجتماع میں زراعت کا امداد باہمی اور کاشتکاروں کی بہبود، مویشی پالنے، دودھ کی صنعتوں، مچھلی پالنے نیز آئی سی اے آر / زرعی تحقیق و تعلیم کے محکموں کے سینئر افسروں نے حصہ لیا۔

اس اجتماع کا مقصد ہے کہ وزارت کی اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ کے سلسلے میں بہتر نفاذ کے لئے مشترکہ طور پر ابھرتے ہوئے قابل تحقیق شعبوں کو شناخت کیا جاسکے اور اسی لحاظ سے مناسب حکمت عملیاں وضع کی جاسکیں۔ وزارت کے پاس ایک باقاعدہ ادارہ جاتی میکانزم ہے جس کے توسط سے تحقیق اور فارم انتظام کے طریقوں کے سلسلے میں اے م۔ م عصر معاملات کی شناخت کی جاتی ہے۔ اس کا آغاز جنوری کے مہینے میں زرعی ان پٹ کے موضوع پر منعقد ہونے والے کانفرنسوں کے توسط سے ہوا تھا۔ اس کانفرنس میں زراعت، امداد باہمی اور کاشتکاروں کی بہبود کے محکمے، مویشی پالنے، دودھ کی صنعت اور مچھلی پالنے کے محکمے کے ڈویژنل سربراہوں نے حصہ لیا تھا اور انہیں اے م۔ م ع۔ دہلی آئی سی اے آر کے افسران کو بھی اس میں شریک کیا گیا تھا اور ریاستی نمائندگان کے ساتھ باقاعدہ میٹنگوں کا اہتمام کر کے اے م موضوعات کی نشاندہی کی گئی تھی۔ انہیں موضوعات پر وزارتی سطح پر بھی مزید گفت و شنید ہوئی تھی اور اس کے نتیجے میں اس اجتماع کا اہتمام کیا گیا ہے۔ خریف کی فصل سے قبل اس اجتماع میں جن موضوعات کو شناخت کیا گیا ہے جن کے سلسلے میں سفارشات پیش کی گئیں ان میں مزید تبادلہ خیالات کے لئے خریف م۔ م 2017 زرعی کانفرنس کے دوران، جو جلدی منعقد ہونے والی ہے، ریاستی نمائندگان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ واضح رہے کہ یہ کانفرنس 25، 26 اپریل 2017 کو منعقد ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ تحقیق پر مبنی معاملات کو حل کرنے اور ان کا مثبت نتیجہ نکلانے کے لئے قابل تحقیق معاملات کو آئی سی اے آر کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔

مذکورہ اجتماع کے دوران فصلوں، بیجوں، پودوں کے تحفظ، باغبانی، فارم کی جدید کاری اور ٹکنالوجی، قومی وسائل اور انتظام، راشنری، کھیتی باڑی، وکاس یوجنا، مربوط تغذی، انتظام، توثیق اور ڈی اے ایچ ڈی اینڈ ایف جیسے معاملات کو زیر غور لایا گیا۔ اس اجتماع میں چند اے م فیصلے بھی لئے گئے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

کے بعد آئی سی اے آر نے فصلوں کے بیجوں کی جو اقسام جاری کی ہیں ان میں پورے بھارت میں فروغ دیا جانا چاہیے جس کا مقصد ہے کہ متنوع متبادل کے طور پر 2011 زیادہ فصلیں دستیاب ہو سکیں۔

فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام ریاستی حکومتوں سے گزارش کی جائے کہ مختلف فصلوں کے سلسلے میں تمام سفارش شدہ اقسام کے لئے اپنی جانب سے آرڈر پلیس کردیں اور یہ آرڈر 2017 کے بعد جاری کئے گئے بیجوں کے سلسلے میں کئے جانے چاہئیں۔

اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ تمام تر جاری کی گئی اقسام کا ایک ڈاٹ این اے فنگر پرنٹ تیار کیا جائے تاکہ اقسام کے لحاظ سے ان کی شناخت کا کام آسان ہو سکے اور ان کے جینیاتی خالص پن کو برقرار رکھا جاسکے۔

ڈی اے سی اینڈ ایف ڈبلیو کے سکریٹری نے مشورہ دیا کہ جیسے کی سپلائی کے مختلف وسائل کی شناخت کی جائے تاکہ اسے نل۔ نوں دالوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے دستیاب کرایا جاسکے اور مٹی کے تمام مسائل کا حل نکالا جاسکے۔

ڈی اے آر ای کے سکریٹری نے زور دیکر کہ لوگ پہلی، سورج مکھی اور ارنڈی کی ایسی اقسام وضع کی جانی چاہئیں جو ان فصلوں میں لاحق ہونے والی بیماریوں اور نقائص نبرد آزما ہو سکیں۔ کیونکہ صرف جرم پلازم میں قوت مدافعت کے موجود ہونے سے ابھی تک درکار نتائج حاصل نہ ہوں۔ یہ ہو سکتا ہے۔

زیر بحث لائے گئے مختلف موضوعات میں ملک میں گنے کی کاشت میں چھڑکاؤ والی گھاس ٹکنالوجی اپنانے کے لئے ڈی اے سی اینڈ ایف ڈبلیو کے سکریٹری نے زور دیا اور انہوں نے حکومت مہاراشٹر کی جانب سے اس سلسلے میں وضع کئے گئے قانون کا بھی حوالہ دیا۔

یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ آئی اے آر آئی، نئی دہلی میں شہر کی جانچ پرکھ کے لئے ایک مستحکم تجربہ گاہ قائم کی جائے گی تاکہ اس صنعت کو فروغ دیا جاسکے اور فصل کی پیداوار پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوں۔

دونوں سکریٹریوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ معقول میکانزم تقسیم کے توسط سے کاشت کار برادری کو معقول ٹکنالوجی فراہم کرانی جانے چاہیے تاکہ ان کے مسائل کا حل نکالا جاسکے۔

اجتماع کے چیرمین نے 2022 تک کاشتکاروں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے محترم وزیراعظم کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لئے مشترکہ طور پر کام کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

م - ن - ا
(07-03-16)
U- 1019

